Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

974
۔ رسول
!اکرم
اپنی اولاد کی تربیت کرو میری محبت ، میری اہلبیت (ع) کی محبّت اور قرآن کی تعلیم پر ۔(احقاق الحق
18
/
498
)۔
975
۔ رسول
!اکرم
اپنی اولاد کو تین خصلتوں کی تربیت دو، اپنے پیغمبر کی محبّت پیغمبر کے اہلبیت (ع) کی محبت اور قرائت قرآن ، اس لئے کہ حاملان قرآن انبیاء و اولیاء کے ساتھ اس دن بھی سایہ رحمت میں ہوں گے جس دن سایہ رحمت الہی کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا ۔(کنز العمال
16
/
456
/
45409
نقل از فوائد عبدالکریم الشیرازی ، والدیلمی و ابن النجار، فرائد السمطین
2
ص
304
/
559
از مخارق بن عبدالرحمان ، صواعق محرقہ ص
172
احقاق الحق ،
18
/
297
نقل از ابویعلیٰ)۔

976
۔ ابوالزبیر
المکی!
میں نے جابر کو دیکھا کہ انصار کے راستوں اور اجتماعات کا دورہ کررہے ہیں عصا کا سہارا لئے ہوئے ... اور کہتے جارہے ہیں اپنی اولاد کو محبت علی (ع) کی تربیت دو اور اگر قبول نہ کریں تو ان کی
ماں کے بارے میں تحقیق کرو ۔(علل الشرائع ص
142
الفقیہ ،
3
ص
493
/
4744
رجال کشی ،
1
ص
236
/ الثاقب فی المناقب ،
123
)۔
977
۔ ابوالزبیر ، عطیہ کو فی
جواب!
ہر ایک کا بیان ہے کہ ہم نے جابر کو عصا کا سہارا لے کر مدینہ کی گلیوں اور محفلوں کا دورہ کرتے ہوئے دیکھا ہے جب وہ اس روایت کا اعلان کررہے تھے اور کہہ رہے تھے اے گروہ انصار ! اپنی اولاد کو محبت علی (ع) کی تربیت دو
اور جو انکار کردے اس کی ماں کے بارے میں غور کرو ۔(مناقب ابن شہر آشوب
3
ص
67
)۔
نوٹ ! روایت سے مراد حدیث " علی خیر البشر فمن ابیٰ فقد کفر " علی (ع) تمام انسانوں سے افضل ہیں اور جو اس کا انکار کردے وہ کافر ہے"
978
۔ امام صادق (ع) (ع)! اے میرے شیعو ! اپنی اولاد کو عبدی کے اشعار سکھاؤ کہ وہ دین خدا پر ہیں ۔(رجال کشی
2
ص
704
/
748

از سماعة)۔
نوٹ ! ابومحمد سفیان بن مصعب العبدی الکندی کا شمار ان شعراء اہلبیت (ع) میں ہوتاہے جو ہر اعتبار سے ان سے قربت اور اخلاص رکھتے تھے اور انھوں نے بے شمار اشعار امیر المومنین (ع) اور ان کی ذریت کے بارے میں لکھے ہیں جن میں ان حضرات کی مدح بھی کی ہے اور ان کے مصائب کا تذکرہ بھی کیاہے اور اہلبیت (ع) کے علاوہ کسی کے بارے میں ایک شعر بھی نہیں لکھاہے۔
شیخ الطائفہ نے انھیں امام صادق (ع) کے اصحاب میں شمار کیا ہے لیکن یہ صحابیت صرف محبت ، آمد و رفت یا ہمزمان ہونے کی بناپر نہیں ہے بلکہ اس کی بنیاد حضرت کی بارگاہ میں تقرب ، ان سے اخلاص اور اہلبیت(ع) سے صحیح قلب سے محبت ہے یہاں تک کہ امام (ع) نے اپنے شیعوں کو ان کے اشعار کی تعلیم دینے کا حکم دیا ہے اور ان اشعار کو دین خدا پر مبنی قرار دیاہے جیسا کہ کشی نے اپنے رجال ص
254
میں نقل کیاہے۔
ان کی صداقت اور ان کے اخلاص و استقامت کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ امام (ع) نے انھیں وہ مراثی لکھنے کا حکم دیا تھا جو خواتین اپنے اجتماعات غم میں پڑھا کریں ۔
افسوس کہ مورخین نے ان کی تاریخ ولادت و وفات کا تذکرہ نہیں کیا ہے، البتہ ان کا امام جعفر صادق (ع) سے روایت کرنا اور سید حمیری کے ساتھ اجتماع جن کی ولادت
105
ء ھ میں ہوئی ہے اور
178
ء ھ میں وفات ہوئی ہے اور اسی طرح ابوداؤد المسترق کے ساتھ جمع ہونا اس بات کی علامت ہے کہ عبدی کی زندگی کا سلسلہ سید حمیری کے سال وفات تک باقی تھا۔
فہرست نجاشی کی بناپر ابوداؤد کا انتقال
231
ء ھ میں ہوا ہے اور کشی کی بناپر
160
ء ھ میں ہوا ہے اور عبدی سے روایت کرنے کے لئے کم سے کم اتنی عمر تو بہر حال درکار ہے جس میں انسان روایت کرنے کے قابل ہوجائے جس سے اندازہ ہوتاہے کہ عبدی کی زندگی کا سلسلہ سید حمیری کی وفات تک باقی تھا لہذا اعیان الشیعہ
1
ص
370
کا یہ بیان کہ عبدی کا انتقال تقریباً
120
ء ھ میں ابوداؤد المسترق کی ولادت سے تقریباً
40
سال پہلے ہوگیا ہے خلاف تحقیق اور خلاف قرائن ہے۔(الغدیر
2
ص
290
۔

حالات عبدی کوفی)۔
واضح رہے کہ عبدی کا قصیدہ بائیہ بہت طویل ہے جس کے مدحیہ اشعار کا خلاصہ یہ ہے۔
میرا سلام اس قبر تک پہنچا دو جو مقام غری (نجف) میں ہے اور جس میں عرب و عجم کا سب سے زیادہ وفادار انسان آرام کررہاہے۔
اور اپنا شعار ان کی بارگاہ میں خشوع کو قرار دو اور آواز دو اے بہترین پیغمبر کے بہترین وصی ۔
تو نبی ہادی کا بھائی بھی ہے اور مددگار بھی ، تو حق کا اظہار کرنے والا بھی ہے اور تمام کتب سماویہ کا ممدوح بھی۔
تو بضعۃ الرسول فاطمہ زہرا کا شوہر بھی ہے اور منتخب روزگار اولاد رسول کا باپ بھی ہے۔
وہ اولاد رسول جن میں سب راہ خدا میں زحمت برداشت کرنے والے دین خدا کی مدد کرنے والے اور اللہ کے لئے کام کرنے والے افراد ہیں۔
یہ سب گمراہی کی تاریک راتوں کے راہنما ہیں اور ان کا نور ہدایت ستاروں سے زیادہ جگمگارہاہے۔
میں نے ان کی محبت کا اظہار کیا تو مجھے رافضی کا لقب دیدیا گیا اور مجھے اس راہ میں یہ لقب کس قدر پیاراہے۔
صاحب عرش کی صلوات و رحمت ہر آن فاطمہ (ع) بنت اسد کے اس لال پر ہے جو تما م رنج و غم کا دور کرنے والا ہے۔
اور ان کے دونوں فرزندوں پر جن میں سے ایک زہر دغا سے شہید ہونے والا اور دوسرا خاک کربلا پر شہید ہونے والا ہے۔
اور اس عابد (ع) و زاہد پر جو اس کے بعد ہے اور اس باقر (ع) العلم پر جو منتہاے مطلوب سے قریب تر ہے۔
اور جعفر (ع) پر اور ان کے فرزند موسیٰ (ع) پر اور ان کے بعد رضا (ع) نیک کردار پر اور جواد (ع) شب زندہ دار پر ۔
اور عسکر یین (ع) پر اور اس مہدی پر جو قائم ، صاحب (ع) الامر اور لباس ہدایت سے آراستہ و پیراستہ ہے۔
جو زمین کو ظلم سے بھرنے کے بعد انصاف سے بھر دے گا اوراہل فتنہ و فساد کا قلع قمع کردے گا۔
اور بہترین مجاہدین راہ خدا کی قیادت کرنے ولاا ہے اس جنگ میں جو سرکش باغیوں کے خلاف ہونے والی ہے۔
عبدی نے دوسرے قصیدہ میں اپنی محبت آل (ع) کا اظہار اس انداز سے کیا ہے۔
اے میرے سردارو ! اے اولاد علی (ع) اے آل طہ اور آل ص کون تمھارا مثل ہوسکتاہے جبکہ تم زمین میں اللہ کے جانشین ہو۔
تم وہ نجو م ہدایت ہو جن کے ذریعہ خدا ہر ہادی کو ہدایت دیتاہے۔
اگر تمھاری راہنمائی نہ ہوتی تو ہم گمراہ ہوجاتے اور ہدایت و گمراہی مخلوط ہوکر رہ جاتے۔
میں ہمیشہ تمھاری محبّت میں محبت کرتاہوں اور تمھارے دشمنوں سے دشمنی کرتاہوں۔
میں نے تمھاری محبت کے علاوہ کوئی زاد راہ نہیں فراہم کیا ہے اور یہی بہترین زاد راہ ہے۔
یہی وہ ذخیرہ ہے جس پر روز قیامت میرا اعتماد اور بھروسہ ہے۔
آپ حضرات کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے برائت ہی میرا کل دین و ایمان ہے!۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%B3%D9%88%D9%85-%D8%AA%D8%B1%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%A7%D9%88%D9%84%D8%A7%D8%AF-%D8%A8%D8%B1-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9